خدا کیونکر بعض اوقات خاموش رہتا ہے۔

پھر یسوع وہاں سے نکلر صوؔر اور صیدؔا کے علاقہ کو روانہ ہوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پُکار کر کہنے لگی اے خداوند ابنِ داؔؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بدروح میری بیٹی کو ستاتی ہے۔ مگر یسوع نے کچھ جواب نہ دیا۔ متّی 15:21۔23 بی[1]

ہر مسیحی وقتوں کا تجربہ کرتا ہے جب خدا کی مرضی، سرگرمی اور حضوری کو معلوم کرنا مُشکل ہوتا ہے۔ اِن اوقات میں، مایوس کُن اور دلسوز دعاؤں کے علاوہ، ہم کسی قسم کی راہنمائی، مدد یا آرام حاصل نہیں کرتے۔ اِس کی بجائے ہم شاید پریشانی، ابتری اور یہاں تک کہ درد کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ یہ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے ہماری دعائیں خدا تک پہنچنے میں ناکام ہیں۔ اور خدا خاموش ہے۔

متّی میں بیان کی گئے تذکرے میں کنعانی عورت مایوس تھی۔ ہر والدین جو اپنے بچے کو سُکھ برداشت کرتے، اور خطرناک طور پر بیماری دیکھتا ہے، وہ اذیت کو جانتا ہے جسکا یہ عورت تجربہ کررہی تھی۔

اِس عورت نے یقیناً یسوع کے بارے سُنا۔ اُس نے لازماً سُنا کہ کیسے وہ رحمانہ طور پر بہت سارے لوگوں کو شفا بخش چُکا ہے اور دوسروں کو بد روحوں سے چھٹکارہ دلا چُکا ہے، اور اِس "سُننے" نے ایمان کو بدل ڈالا۔ اِسکے ساتھ ساتھ ایمان، یہ عورت یہ بھی جانتی تھی کہ یسوع کون تھا: یہودی مسیحا، "ابنِ داؤد"۔

یہ عورت جانتی تھی کہ یسوع اُس کی بیٹی کی مدد کرسکتا تھا۔ لہٰذا اگر چہ وہ ایک غیر قوم اور ایک عورت تھی، وہ یسوع کو دیکھنا چاہتی تھی اور اُس نے رحم کے لیے اُس سے بھیک مانگی۔ اب جب اُس نے اپنی بیٹی کی شفا کے لیے یسوع سے عذر کیا، اُس نے اُسے نظر انداز کیا۔ اُس کے ثابت قدمی سے رونے چلانے کے باجود (جو اُس کے شاگردوں کو ناراض کررہا تھا) یسوع نے کچھ نہ کہا، ایک لفظ بھی نہیں۔ وہ خاموش تھا۔

جب ہم سکول یا کالج میں ہوتے ہیں، اُساتذہ وہاں ہماری راہنمائی اور تیاری کے لیے ہوتے ہیں، اِس کی زیادہ تر ہدایت کو اسباق اور لیکچر کے دورن، اور سوالات کے جوابات پوچھنے کے دوران ہی، بولنے کے ذریعے ہی پورا کردیا جاتا ہے۔ لیکن یہاں ایک ایسا وقت آتا ہے جب اُستاد نہیں بولتے۔ یہاں وقت ہوتا ہے جب ہم اُستاد سے سوال نہیں پوچھ سکتے، ایسا امتحان کے دوران ہوتا ہے۔ ایک اُستاد امتحان کے دوران خاموش ہوتا ہے اور ہم سے اپنے طور پر مسائل کے حل اور سوالات کے جوابات کا تقاضا کرتا ہے۔ ایسا امتحان کے دوران ہوتا ہے کہ ہمیں یہ دکھانے کا موقع دیا جاتا ہے جو ہم نے سیکھا تھا اور اپنے آپ کو ثابت کرتے ہیں۔

یسوع خاموش تھا کیونکہ غیر قوم عورت کا یہ واقعہ ایک امتحان تھا۔ یہ بنیادی طور پر شاگردوں کے لیے امتحان تھا۔ یسوع دیکھنا چاہتا تھا کہ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کیا سیکھا اور اُنہیں کیا کرنا تھا۔ یسوع اُن کی خدا ترسی اور اُن کی خدا کے رحم اور فضل کی حد کی سمجھ کی آزمائش کررہا تھا۔

جب یسوع نے بات کی بس ے عورت کے خلافِ معمول ایمان کو استعمال کیا، اِس کے ساتھ اُس کی جنس اور نسل کو۔ اپنے شاگردوں کو یہ بیان کرنے کے لیے خدا کا رحم ہر ایک کے لیے دستیاب ہے جو اُسے پُکارتے ہیں! یہ غور کرنا دلچسپ ہے کہ متّی 15:21۔28 میں اِس کہانی

کو اسرائیل کی سرحدوں کے پار صرف یسوع کے سفر کرنے کے لیے قلمبند کیا گیا ہے۔ یسوع عورت کے علاقہ میں خاص وجہ کے لیے آیا تھا: اِس عورت سے ملنے اور اُس کی بیٹی کو رہائی بخشنے، اور شاگردوں کی آزمائش کرنے اور سکھانے کے لیے۔[2]

شاید یسوع بھی عورت کے ایمان کی آزمائش کر رہا تھا۔ یہ دیکھنا خوش کُن ہے کہ وہ دونوں یسوع کی خاموشی اور اُس کی جامع رائے سے متذبذب تھی۔ اُس کا ایمان بہادرانہ اور مستحکم تھا، اور اُس نے اُڑتے ہوئے رنگوں کے ساتھ آزمائش میں کامیابی حاصل کی! یسوع نے اُس سے کہا،

''اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لیے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی (متی 28:15)۔

یسوع کی خاموشی کی طرح ، خدا بھی بعض اوقات سرد مہر اور خاموش دکھائی دیتا ہے۔ کیا خدا آپ کی زندگی میں کسی لمحے خاموش دکھائی دیا؟ کیا وہ آپ کی کلیسیائی کمیونٹی میں خاموش ہے؟

میرا مشاہدہ یہ ہے کہ خدا مغربی دُنیا میں اونجلیکل اور پنتیکاسٹل کلیسیاؤں میں بہت زیادہ ''خاموش'' دکھائی دیتا ہے۔ میرا ایمان ہے ایسا اِس لیے ہے کیونکہ خدا ہماری آزمائش کر رہا ہے۔ کیا ہمارا لگاؤ، ایمان اور عبادت بلاتخفیف جاری رہے گی؟ کیا ہم اِس امتحان میں اچھی کار کردگی دکھائیں گے؟ یا کیا ہم دلچسپی کو چھوڑ دیں گے یا دل چھوڑ جائیں گے؟ اگر خدا آپ کی زندگی میں اور آپ کی کلیسیا میں خاموش نہیں ہے، پھر اپنے آپ کو خدا میں مضبوط کرنے کے لیے بہتر طور پر اِس وقت کا استعمال کیجیے، کیونکہ آزمائشیں آرہی ہیں۔

اختتامیہ نوٹس

[1] متی 21:15۔28 جاری رہتی ہے:

اُس کے شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے یہ عرض کی کہ ''اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ ہمرے پیچھے چلاتی ہے۔'' اُس نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ مگر اُس نے آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند میری مدد کر۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔ اُس نے کہا ہاں خداوند کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں۔ اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے عورت تیرا ایمان بڑا ہے، جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لیے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی۔ متی 23:15۔28 (دیکھیے (مرقس 24:7۔30)

[2] یسوع کے صور اور صیدا کے سفر کا (متی 21:15) سامریہ کی طرف ایک بے نام عورت کے ساتھ بات کرنے کے سفر کا موازنہ کرنا بہت دلچسپ ہے: کنویں پر ایک سامری عورت کے ساتھ (یوحنا 4)۔ دونوں سفر عورت کے ساتھ الٰہی مقررہ مُلاقات کے مقصد کو رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہ بیان کرنے کے لیے کہ انجیل صرف قابل احترام یہودی لوگوں کے لیے نہیں تھی۔ خوشخبری اور یسوع کا فضل جنس، نسل یا سماجی درجے سے قطع نظر، سب لوگوں کے لیے ہے۔